سوال

ایک انسان کسی شادی شدہ عورت کو کہتا ہے کہ اپنے شوہر سے طلاق لے کر مجھ سے شادی کر لو؟ کیا اس کا ایسا کہنا درست ہے؟ براہ مہربانی قرآن واحادیث کے ساتھ جواب دیں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی انسان کا شادی شدہ عورت کو اس کے خاوند سے بدظن کرنا، اس کی برائیاں بیان کرنا، اس سے طلاق لینے پر آمادہ کرنا تاکہ وہ خود اس سے شادی کر لے، یہ تمام کبیرہ گناہ اور شیطانی اعمال ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص سے براءت کا اظہار کیا ہے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص کی منگنی پر منگنی کرنے سے منع کیا ہے، تو خاوند اور بیوی میں علیحدگی کروا دینا اس سے کئی گنا بڑا جرم ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا أَوْ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ (سنن أبي داود، الطلاق: 2175) (صحیح)

وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جس نے کسی عورت کو اس کے خاوند کے خلاف ابھارا۔

اسی طرح سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ إِبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ يَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ قَالَ فَيُدْنِيهِ مِنْهُ وَيَقُولُ: نِعْمَ أَنْتَ (صحیح مسلم، صفة القيامة والجنة والنار: 2813).

ابلیس اپنا تخت پانی پر لگاتا ہے، پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے، ابلیس کا قریبی ترین وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فسادی ہو، کوئی آ کر رپورٹ دیتا ہے کہ میں نے آج فلاں فلاں کام کیا ہے، تو ابلیس کہتا ہے تو نے کچھ بھی نہیں کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ان میں سے ایک آ کر کہتا ہے: میں فلاں شخص کو طرح طرح سے ورغلاتا رہا حتیٰ کہ میں نے اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابلیس اسے اپنے قریب کرتا ہے اور کہتا ہے ہاں! تو نے (قابل ذکر) کام کیا ہے۔

1. اس لیے شادی شدہ عورت کو طلاق لینے پر ابھارنے والا شخص مجرم ہے اور کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے۔ اس پر واجب ہے کہ وہ سچی توبہ کرے، اپنے کیے پر نادم ہو، آئندہ ایسا کام نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرے، اور فوراً اس عورت سے تعلقات ختم کرے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال